RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۱۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۸۹۵ء	جلد

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ
	حکم اجلاس کامل	
۱	اضافہ و عطائے اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول بہ منشی نند کشور —	۱ و ۲
	احکام صاحب ریوینیو ممبر بہادر	
۲	رخصت منشی تجمل حسین نائب تحصیلدار شاہ آباد —	۲
۳	اضافہ مولوی افضل حسین گرداور آبکاری —	۲
۴	رخصت تحصیلدار سوار —	۲
	روبکار صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۵	عدالتوں میں بعد تحریر و تکمیل تجویز فیصلہ عدالت حکم اخیر سنا کر ڈگری مرتب ہوا کرے	۲
۶	قاعدہ بابت محنتانہ وکلا —	
۷ و ۸	نقشہ حیات و ممات و نقشہ نرخ غلہ جات جنس —	ضمیمہ

حکم اجلاس کامل واقع ۲۸ اپریل ۱۸۹۵ء

آج پیشگاہ حضور پُرنور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی واضح ہوا کہ منشی نند کشور مجسٹریٹ درجہ دوم کی درخواست دربارہ اضافہ تنخواہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے آنریبل کونسل فرمائی ہے یہ امر قرین انصاف ہے کہ منشی نند کشور کی تنخواہ میں اضافہ کیا جانا چاہیے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نے کونسل میں زبانی بھی رائے ظاہر فرمائی کہ جب اونکی تنخواہ میں اضافہ کیجاتی ہے تو کیوں نہ اونکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے دیئے جاویں۔ کونسل باتفاق رائے ابرکر

تسلیم کرتی ہے اور تجویز کرتی ہے کہ منشی نندکشور کی تنخواہ مین پچیس روپیہ اضافہ ہوکر اونکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے دئے جاوین۔

مثل الغرض کارروائی ضابطہ باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو دستخط حضور پرنور والا مرتبت مع الحمد وسکم ودستخط صاحب والیس پریزیڈنٹ بہادر ودستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ودستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب منشائے حکم کونسل احکام ضابطہ جاری ہون نقل حکم کونسل درج گزٹ کی جاوے اور ایک نقل عدالت سشن اور عدالت فوجداری ضلع کو بھیجی جاوے۔ ۸ رمئی ۱۸۹۵ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

حسب رپورٹ عرضی منشی تجمل حسین نائب تحصیلدار شاہ آباد بدرخواست رخصت ۱۵ یوم رعایتی رخصت مطلوبہ پندرہ یوم منظور کی گئی ہے

۵ رمئی ۱۸۹۵ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

عرضی مولوی تفضل حسین گرداور آبکاری و نائب منصرم نزول بدرخواست اضافہ مع رپورٹ منصرم نزول سابق ملاحظہ ہوئی منصرم نزول کی تحریر سے واضح ہوا کہ اونکی نیابت مین اچھی طرح کام مولوی تفضل حسین نے انجام دیا ہے اور سرکار فیض آثار کا منشا ہے کہ اونکو ترقی دیجاوے اسواسطے صیغہ نزول سے بالفعل مبلغ پانچ روپیہ مقرر کیے گئے۔ تنخواہ صیغہ آبکاری و نزول ملاکر آیندہ پچیس روپیہ ماہوار ملینگے۔

۶ رمئی ۱۸۹۵ء

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

حسب عرضی تحصیلدار صاحب رخصت پانچ یوم بوجہ ضرورت ...

پانچ یوم رخصت مین تحصیلدار مولوی ... نائب انجام دینگے ۔ ۸ رمئی ۱۸۹۵ء

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقعہ ۸ رماہ مئی ۱۸۹۵ء

آج ایک مثل منفصلہ عدالت دیوانی نمبری ۹۵ مسماۃ مینا بیگم بنام عبدالمجید مدعاعلیہ ہوئے وہ مین ہمارا ملاحظہ سے گذری کاغذات مثل مین ڈگری نمبر ۹ ہے اور تجویز عدالت نمبر ۸ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈگری ہمیشہ تجویز سے مقدم رکھی جاتی ہے حالانکہ ڈگری بعد صدور فیصلہ و تجویز مرتب ہوتی ہے لہذا وہ بعد تجویز کے مثل مین رہنا چاہئے۔

اس ترتیب مثل سے جیسا کہ اسوقت تک ہوتا ہے یہی شبہ ہوتا ہے کہ اول فیصلہ کا حکم اخیر سنا دیا جاتا ہے اور اوسکے بموجب ڈگری مرتب ہوکر لگا دیجاتی ہے اور اصل فیصلہ بعد کو تحریر ہوکر شامل کیا جاتا ہے۔

یہ طریقہ اگر جاری ہے تو نہایت نامناسب ہے ہمیشہ بعد تحریر تجویز کے حکم سنایا جاتا ہے اور اوسی کے موافق ڈگری مرتب ہوکر بعد تجویز کے لگائی جانی چاہئے۔ روبکار اخیر مقدمہ مذکورہ بالا کی تاریخ ۲۳ رفروری ۱۸۹۵ء اور اوسی روز فیصلہ مقدمہ صادر کیا گیا ہے چنانچہ تاریخ صدور ڈگری در ترتیب ڈگری کی بھی اصل ڈگری پر ۲۳ رفروری ۱۸۹۵ء درج ہے مگر تحت روبکار اخیر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے (واقع سوم مارچ ۱۸۹۵ء یہ روبکار مرتب ہوا) جس سے صاف ظاہر ہے کہ تاریخ فیصلہ سے ایک مہینہ بعد تجویز لکھی گئی یہ طریقہ نہیں ہے صدور ہونا چاہئے اور بعد تحریر و تکمیل تجویز کے فیصلہ و حکم اخیر سنایا جانا چاہئے اور اوسکے موافق ڈگری مرتب ہوکر مثل مین لگانا چاہئے۔ اگر آیندہ ایسا طریقہ دیکھا جائیگا جو اسوقت جاری ہے تو باعث اعتراض ہوگا۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عدالتہائے دیوانی و عدالت ججی و خفیفہ مین بغرض تعمیل بھیجی جاوے اور ایک نقل درج گزٹ ہو اور ایک نقل شامل نامثل بک اجلاس کیجاوے۔

بحکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

یادداشت صاحب ڈسٹرکٹ وسشن جج بہادر

اس ریاست مین بعض مقدمات مین بابت محنتانہ وکلا اور اوسکے تعین مین بڑی بحثین پیش آیا کرتی ہین اور نوبت کونسل تک پہونچتی ہے۔
اسمین کوئی شک نہین کہ ایسے مقدمات جنمین مالیت دعوے کثیر التعداد ہوا کرتی ہے محنتانہ بھی کثیر ہوتا ہے اوسیکے ساتھہ اسمین بھی شک نہین کہ وکلا پورا محنتانہ قانونی ہرگز نہین پاتے کچھ معمول ہے کہ کم محنتانہ قبول کر لیا جاتا ہے اور کچھ اس وجہ سے کہ موکلون مین اسقدر استطاعت نہین ہوتی میری رائے مین یہ امر خلاف انصاف ہے کہ کسی فریق پر اوس محنتانہ کا بار ڈالا جاے جو وکیل کو نہین دیا گیا ہے اور جو بطور ایک مناقع کے موکل کے لیے کہا جا سکتا ہے۔
میری رائے مین جو قواعد اس بارہ مین صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ملک اودہ نے جاری فرمائے ہین اس ریاست کے لیے بھی اونکا اجرا ضروری ہے اور جسطرح پر صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ملک اودہ نے جاری فرمائے ہین میرے خیال مین صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ریاست ہذا باعتبار اپنی کورٹ جاری فرما سکتے ہین۔ قواعد مذکورہ حسب ذیل ہین جسمین باعتبار اغراض ریاست ضروری ترمیم کر دی گئی ہے۔

قاعدہ

کوئی محنتانہ کسی کونسلی یا وکیل کو (علاوہ اوس کونسلی یا وکیل کے جو منجانب سرکار یا ریاست یا کورٹ آف وارڈس اون مقدمات مین حاضر ہون جنمین کہ سرکار یا ریاست یا کورٹ آف وارڈس فریق ہو) بوقت تشخیص خرچہ اوسوقت تک محنتانہ شامل خرچہ نکیا جائیگا جبتک وہ فریق جو محنتانہ کے شامل خرچہ ہونیکا دعویدار ہے قبل آغاز تشخیص خرچہ حاکم تشخیص کنندہ کے روبرو ایک سارٹیفکٹ وکیل خواہ کونسلی کا نہ پیش کرے۔
سارٹیفکٹ حسب نمونہ ذیل ہوگا۔

مقدمہ			تعداد محنتانہ جو وصول ہوا ہو	تاریخ یا تواریخ دیئے جانے محنتانہ کی	کس شخص نے دیا مع پتہ ونشان	کسکی معرفت دیا گیا مع پتہ ونشان
نام فریقین	دعوے	مالیت دعوے				

دستخط

اب وکیل درجہ فلان یا کونسلی مع پتہ ونشان

مین فلان وکیل یا کونسلی باقرار صالح تصدیق کرتا ہون کہ محنتانہ مندرجہ سارٹیفکٹ ہذا مجھکو وصول ہوا ہے اور یہ محنتانہ قبل سنائے جانے تجویز یا حکم اخیر کے مجھکو وصول ہوا ہے اور کوئی جزو اوسکا واپس نہین کیا گیا اور نہ مجھسے نہ میری جانب سے کسی اور شخص سے اوسکے

واپس کرنے یا چھوڑ دینے یا معاف کرنیکا اقرار ہوا ہے ۔ مرقوم

دستخط

وکیل درجہ فلان یا کونسلی مع پتہ و نشان

ا ب

خدمت مین صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو ۔ المرقوم ۲ مارچ ۱۸۹۵ء

صاحب مشیر قانون سے راے طلب ہو ۔ ۱۷ مارچ ۱۸۹۵ء

جوابا گذارش ہو کہ مجھکو صاحب جج بہادر کی اس راے سے ہمہ جہت اتفاق ہے اجرا اسکا خالی از فائدہ نہیں ۔ محررہ ۲۰ مارچ ۱۸۹۵ء

صاحب جج بہادر و صاحب مشیر قانون کی راے سے ہمکو بھی اتفاق ہے دو نمونہ جات حلفنامہ سارٹیفکٹ کے جو عدالتہاے انگریزی مین جاری ہین شامل کاغذات ہذا کیے جاتے ہین حلفنامہ منجانب موکل و سارٹیفکٹ منجانب وکیل ہر ایک مقدمہ مین داخل ہوتا ہے صاحب جج بہادر اجراء احکام کرکر عدالتہاے دیوانی مین اس قاعدہ کو جاری کردین ۔ بعد اجراے احکام یہ مثل اس اجلاس مین واپس عنایت فرمادین ۔ ۱۴ اپریل ۱۸۹۵ء

میری راے مین نمونہ جات کی ریاست ہذا مین ضرورت نہین ہے اور نہ فریق مقدمہ کیجانب سے جو نمونہ ہے اوسکی ضرورت ہے مین خیال کرتا ہون کہ رعایا غریب اور مستور قانون دان بھی نہین ہے ایسے سارٹیفکیٹ لکھوانے مین خواہ مخواہ رعایا کو زیرباری ہوگی اور بالتخصیص جب دوسرا سارٹیفکٹ وکیل سے لیا جاویگا ممکن نہین کہ کوئی وکیل ایسے مختانہ کا جزو بھی صرف کرے لامحالہ وہ بھی بار رعایا پر پڑیگا اسلئے مین خیال کرتا ہون کہ جو نمونہ مینے اپنی یادداشت ۲ مارچ ۱۸۹۵ء مین لکھا ہے یا نمونہ مسلکہ کا نمونہ تحریر بقدر ترمیم جو سرخی سے کیگئی ہے کافی ہے المرقوم ۲۱ اپریل ۱۸۹۵ء

ان نمونہ جات کے اجرا سے غریب رعایا پر کوئی اثر زیرباری کا نہین پڑسکتا حلفنامہ یا سارٹیفکٹ پر کوئی اسٹامپ نہین لگایا گیا جس سے رعایا کو زیرباری ہو بلکہ سادہ فارم بلا فیس اسٹامپ جاری ہونگے اور ہر ایک مثل مین لگائے جاوینگے بنسبت وصول باقی مختانہ کے جب تک وکیل و موکل دونو کی تصدیق نہو صرف وکیل کے بیان پر یا محض موکل کے بیان پر کیسے یقین ہو سکتا ہے کہ خواہ مخواہ اسیقدر وصول باقی ہوتی ہے دونون شخصون کا بیان تصدیق کیلئے ہونا چاہئے لہذا دونون نمونہ جات حلفنامہ و سارٹیفکٹ کا اجرا ضرور ہے بخدمت صاحب جج بہادر واپس ہو ۲۳ اپریل ۱۸۹۵ء

بمشار حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ایک نقل اس نمونہ حسب منشا مطبع سرکاری کے ہمراہ اندراج گزٹ مرسل ہو اور نمونہ حسب منشا مطبع اہتمام پرت اسکی علیحدہ طبع کراکے روانہ عدالت کرین تا کہ ہر ایک عدالت مین ایک ایک پرت بھیجدیا جاوے کہ آیندہ بمشار حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کارروائی ہوا کرے المرقوم ۳۰ اپریل ۱۸۹۵ء

بعدالت

بنام

بغرض پیش کرنے روبرو عہدہ دار تشخیص کنندہ کے اور بروقت تشخیص دلاپانے اپنے محنتانہ کے بمقابلہ کے
میں مطابق قواعد ۲۰ جون سنہ ۱۹۴۸ء بذریعہ اس تحریر کے باقرار صالح تصدیق کرتا ہون بالامین محنتانہائے مفصلہ
بتواریخ ذیل شخص یا اشخاص مصرحہ ذیل نے مجکو ادا کیے محنتانہائے مذکور قبل صدور اس تجویز کے یا دینے اوس حکم کے جس کے بموجب
محنتانہائے مذکور ہے واجب الادا ہوئے ادا کئے گئے تھے اور مین نے یا میرے
طرف سے کسی نے کوئی جز محنتانہ واپس نہین دیا ہے یا واپس یا معاف کرنے کا اقرار نہین کیا ہے۔

مقدمہ	محنتانہ	تاریخ ادا	کس نے ادا کیا	پتہ ونشان اوس شخص کا جسنے درحقیقت محنتانہ مذکور ادا کیا۔

دستخط

تاریخ دستخط

پتہ ونشان ایڈوکیٹ یا اٹرنے یا وکیل یا پلیڈر

تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء سے داخل کیا

یہان نام فریق ثانی کا درج کرو۔

یہان مقدمہ یا اپیل وغیرہ جیسے کہ صورت ہو درج کرین۔

عدالت

ضلع

مقدمہ نمبر

بنام

حلفنامہ ولد قوم عمر پیشہ ساکن

(۱) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ مین مقدمہ مذکورۃ الصدر ہون

(۲) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ میرا نام و پتہ مطابق مصرحہ صدر کے ہے۔

(۳) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ محنتانہ مفصلہ ذیل مقدمہ مذکورۃ الصدر مین منجانب وکیل کو دیا گیا ہے۔

کہ جسکے تصریحات مطلوبہ قاعدہ ۸۰ منجملہ قواعد عدالت العالیہ حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	رقم جو دفعی ادا ہوئی	کس سکہ و قیمی ادا ہوئی	کس شخص نے دفعی ادا کیا	طریقہ ادا	کیفیت

(۴) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ وکیل موصوف نے یا منجانب اونکے کسی شخص نے کوئی جزو محنتانہ مذکور واپس نہین کیا ہے اور نہ واپس کرنیکا یا معاف کرنیکا اقرار کیا ہے۔

(۵) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ ادائے رقم مذکورہ وکیل موصوف کو بابت محنتانہ وکیل موصوف کے ہے کہ جو مبلغ روپیہ بشرکت کسی دوسرے وکیل یا بیرسٹر کے اور مبلغ روپیہ بشرط عدم شرکت سطے پایا ہے۔

(۶) مین اقرار کرتا ہون اور کہتا ہون کہ واقعات مندرجہ ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ میرے علم مین سچ ہین مین اقرار صالح کے بیان کرتا ہون کہ یہ میرا بیان سچ ہے کوئی امر چھپایا نہین گیا اور کوئی جزو اوس کا جھوٹ نہین ہے۔

نقشہ حیات وممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۶ مئی لغایت ۱۲ مئی سنہ ۱۹۵۰ء

نام تحصیل	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتی										تفصیل امراض					کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		۱ سال سے ۵ سال تک		۶ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب							
	مسلم	غیرمسلم	مسلم	غیرمسلم		مسلم	غیرمسلم	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلم	غیرمسلم	ہیضہ	طاعون	چیچک	بخار	میزان	
شہر رامپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
شاہ آباد	۳	۱۳	۳	۱۲	۲۱	۶	۴۵	۵	۴	۰	۰	۷	۳	۱۲	۷	۶	۱۳	۰	۰	۱۹	۰	۱۹	۰
ملک	۳	۱۷	۲	۷	۲۹	۵	۲۳	۷	۶	۱	۰	۲	۰	۱۳	۲	۲	۱۴	۱	۱۰	۰	۹	۲۰	۰
سوار	۲	۵	۲	۲	۱۱	۴	۷	۳	۰	۰	۱	۵	۷	۸	۸	۸	۸	۰	-	-	۱۶	۱۶	۰
بلاسپور	۴	۹	۲	۳	۱۶	۶	۱۱	۰	۰	۰	۱	۲	۲	۲	۳	۳	۲	۰	۰	۵	۰	۵	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
میزان	۱۲	۳۳	۹	۲۴	۸۸	۲۱	۷۴	۱۵	۱۰	۱	۲	۲۰	۱۲	۳۶	۲۴	۲۳	۳۷	۱	۱۰	۲۴	۲۵	۶۰	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۶ مئی لغایت ۱۲ مئی سنہ ۱۹۵۰ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۴ بار	۱۰۱۵ بار	۱۶ بار	۰	۱۵ بار	۱۵ بار	تحصیل سوار سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۱۹ بار	۲۱ بار	۲۰ بار	۰	۰۲۲ بار	۱۹ بار	
نخود کسند آمیز	۲۲ بار	۲۲ بار	۲۲ بار	۰	۰۲۳ بار	۲۱ بار	
کسہ	۲۰ بار	۰	۲۲ بار	۰	۲۴ بار	۰	
ماش	۹ بار	۰۹ بار	۸ بار	۰	۹ بار	۹ بار	
مونگ	۰۱۲ بار	۰۱۲ بار	۱۰ بار	۰	۱۴ بار	۱۰ بار	
مکا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جئی	۲۵ بار	۲۵ بار	۰	۰	۲۷ بار	۰	
کوجئی	۲۰۳ بار	۰۱۵ بار	۲۰ بار	۰	۰۲۲ بار	۱۸ بار	
عدس	۱۹ بار	۲۱ بار	۲۰ بار	۰	۲۵ بار	۲۰ بار	
ارہر	۲۲ بار	۲۲ بار	۲۰ بار	۰	۲۵ بار	۰	
برنج	۱۰ بار	۰	۱۰ بار	۰	۰۱۰ بار	۹ بار	
روغن زرد	سے ۱۱۱ بار	۱ بار	۱۱۱ بار	۰	۱۱۱ بار	سے ۲ بار	
روغن سیاہ	۰۲۰۲ بار	۲ بار	۲ بار	۰	۰۲ بار	۰۲۰۲ بار	
روغن کنجد	۰	۲ بار	۲ بار	۰	۰	۲ بار	
نمک سانبھر	۹ بار	۰۸ بار	۹ بار	۰	۸ بار	۸ بار	
نمک لاہوری	۷ بار	۶ بار	۶ بار	۰	۶ بار	۰	
قند سیاہ	۰۸ بار	۸ بار	۰۷ بار	۰	۱۰ بار	۹ بار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور